

# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com  
www.facebook.com/AgriDepartment

## پریس ریلیز

کاشتکار کپاس کی آئندہ فصل پر گلابی سنڈی کے حملے سے بچنے کیلئے آف سیزن مینجمنٹ پر عمل کریں اور کپاس کی چھڑیاں 31

جنوری تک ضرور کاٹ کر استعمال کر لیں: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور 10 جنوری 2019: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ کپاس کی اچھی اور بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے مختلف عوامل اور مراحل اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کپاس کی فصل پر گلابی سنڈی کے حملے کے پیش نظر موسم سرما کے دوران موثر حکمت عملی اپنا کر آئندہ کپاس کی فصل کو گلابی سنڈی کے نقصان سے بچایا جاسکتا ہے۔ گلابی سنڈی موسم سرما جڑے ہوئے بیجوں، چھڑیوں پر بچے کھچے ٹینڈوں اور جنگ فیکٹریوں کے کچرے میں خوابیدہ حالت میں گزارتی ہے۔ سرمائی نیند سوئی ہوئی سنڈیوں کے پروانے بننے کا انحصار زیادہ تر درجہ حرارت پر ہے۔ مناسب درجہ حرارت میں سر آنے پر پروانے بننا شروع ہو جاتے ہیں جو فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ کاشتکار موسم سرما کے دوران حکمت عملی اپنا کر آئندہ آنے والی کپاس کی فصل کو گلابی سنڈی کے نقصان سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ کپاس کی چنائی مکمل ہونے پر ان کھلے اور متاثرہ ٹینڈے اچھی طرح توڑ لیے جائیں بعد ازاں ٹینڈوں کو دھوپ میں پھیلا کر پوری طرح کھلنے کے بعد پھٹی کوالگ کر لیا جائے اور بچے ہوئے مواد کو تلف کر دیں۔ آخری چنائی کے بعد کھیتوں میں بھیڑ بکریاں چرائیں تاکہ کچے ٹینڈے جانوروں کی خوراک بن سکیں اور گلابی سنڈی کے لاروے کا خاتمہ ہو سکے۔ جن کھیتوں میں کپاس کی فصل پر گلابی سنڈی کا حملہ ہوا ہو وہاں گرے ہوئے ٹینڈے تلف کرنے کے بعد کھیتوں کو روٹا ویٹ کر دیا جائے تاکہ بچے ہوئے مواد میں سے موجود سنڈیاں تلف ہو جائیں۔ کپاس کی چھڑیاں 31 جنوری تک کاٹ کر استعمال کر لی جائیں اور ڈھیر لگاتے وقت چھوٹے گٹھوں کی حالت میں اس طرح رکھیں کہ چھڑیوں کے مڈھ پٹلی طرف ہوں تاکہ دھوپ کی وجہ سے ان چھڑیوں میں موجود سنڈیاں اور لاروے تلف ہو جائیں۔ مناسب وقفہ سے چھڑیوں کی ڈھیر پلوں کو الٹ پلٹ کرتے رہیں۔ کپاس کی چھڑیوں کی کٹائی زمین کی سطح کے برابر یا گہرائی سے کی جائے اور کپاس کے کھیتوں میں گرے ہوئے ٹینڈوں، مڈھوں اور جڑی بوٹیوں کو روٹا ویٹ یا مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر زمین میں ملا دیا جائے۔ جنگ فیکٹریوں میں موجود ٹینڈے، بیج اور کچرا وغیرہ اکٹھا کر کے تلف کر دیں۔

